© rasailojaraid.com

میں ہوگا۔

تتمہ: اب میں بطور تتمہ قربانی کا ارادہ رکھنے والے کے لیے ایک ضروری ہدایت اور قربانی کے گوشت کے متعلق امت محمدیہ کے لیے خصوصی رعایت کا ذکر کرتا ہوں۔

عن ام سلمة قالت قال رسول الله صلی اللہ علیه وسلم اذا دخل العشر و اراد بعضکم ان یضحی فلا یمس من شعرہ و بشرہ شیئا و فی روایة فلا یاخذن شعرا ولا یقلمن ظفرا

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عشرہ ذی الحجہ شروع ہو اور تم میں جو کوئی قربانی کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ قربانی ذبح کرنے سے پہلے اپنے بال نہ بنوائے اور ایک روایت میں ہے کہ نہ بال کٹوائے اور نہ ناخن ترشوائے [1]

قربانی کی غرض گوشت خوری نہ تھی اور نہ وہ اس کے لیے ایجاد ہوئی تھی۔ لیکن ارحم الراحمین نے امت مرحومہ کو جہاں اور بہت سے انعامات سے نوازا ہے وہاں گوشتِ قربانی بھی حلال کر دیا ہے۔ قرآن میں ہے۔

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ [2]

یعنی تم خود بھی قربانی کا گوشت کھاؤ اور سوال نہ کرنے والے اور سوالی دونوں کو کھلاؤ۔

و اخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰة والسلام علی سید المرسلین و علی اٰله و اصحابه و ازواجه و اتباعه و اهل بیته اجمعین

تصحیح

ماہنامہ "محدث" جلد ۱، عدد ۱ میں صدقۃ الفطر ——— کے مضمون کی تخریج نمبر ۲ (ص ۲۳) کے آخر میں لفظ "مسلم" زیادہ لکھا گیا ہے۔ قارئین اسے سہو کتابت سمجھیں اور تصحیح فرمالیں (ادارہ)

---

[1] مسلم [2] سورۃ الحج : ۳۶

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ